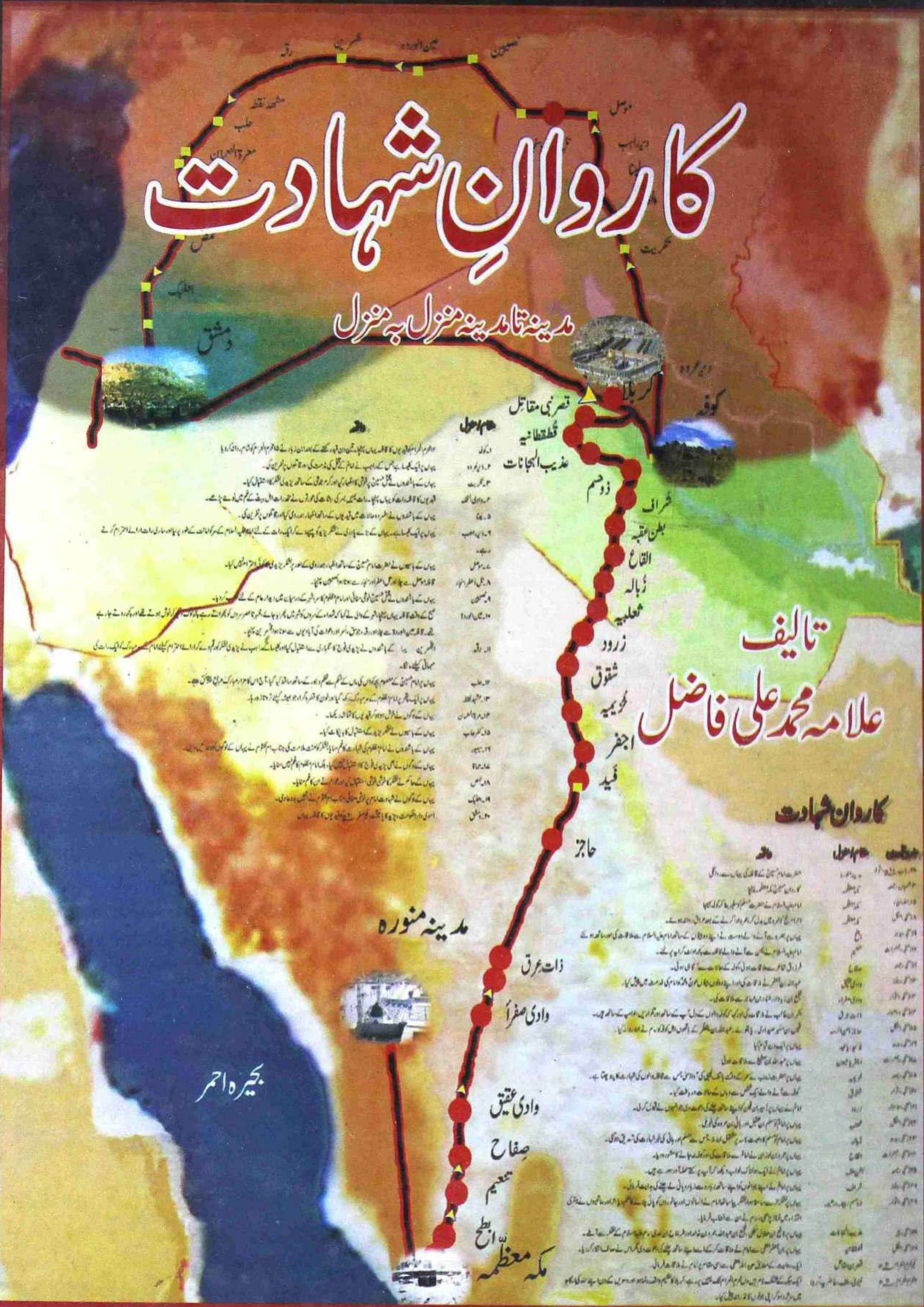
کاروانِ شہادت

مدینہ تا مدینہ منزل بہ منزل

تالیف

علامہ محمد علی فاضل



قال سیّد الشّہدآء ابو عبد الله الحسین علیه السلام :

............اِنَّمَا خَرَجْتُ لِطَلَبِ الْاِصْلَاحِ فِی اُمَّةِ جَدِّی ....

کاروانِ شہادت

مدینه تا مدینه، منزل به منزل

HadiTV

تالیف

حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ محمد علی فاضل مدظلہ العالی

ناشر:

مکتبۃ الہادی

جامعۃ الکوثر ـ اسلام آباد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تعارف کتاب

نامِ کتاب: کاروانِ شہادت، مدینہ تا مدینہ، منزل بہ منزل

تالیف: حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ محمد علی فاضل

پیشکش: ہادی ٹی وی اسلام آباد مرکز

ناشر: مکتبۃ الہادی _ جامعۃ الکوثر **اسلام آباد**

تعاون: جامعہ امام جعفر صادق علیہ السلام (رجسٹرڈ)

راجن پور، پنجاب پاکستان

فنی تعاون: مہدی فاضل

ملنے کا پتہ: مکتبۃ الہادی۔ جامعۃ الکوثر سیکٹر H-8/2

اسلام آباد فون: 0333-6446072

اشاعت دوم: 2010ء

ہدیہ: -/350 روپے

ہوں گے اور وہ اپنے خون کے آخری قطرے تک آپ کا دفاع کریں گے''۔

(کامل بن اثیر جلد ۴ ص ۵۰) میں ہے کہ امامؑ نے یہ سن کر فرمایا:

''خدا تمہیں اور تمہارے قبیلے کو جزائے خیر دے، میں نے اور اس گروہ یعنی حر کے لشکر نے یہ معاہدہ کیا ہے جس سے نہیں پھر سکتے، اور خدا جانے کہ ان کا اور ہمارا انجام کیا ہو؟

(نفس المہموم ص ۱۹۵ میں ہے کہ) جب طرماح نے دیکھا کہ امام علیہ السلام اپنے عہد پر مضبوطی سے قائم ہیں تو انہوں نے آپ کی خدمت میں عرض کیا: ''خدا آپ کو جن وانس کے شر سے محفوظ رکھے، چونکہ میں نے اپنے اہل وعیال کے پاس کھانے پینے کا سامان پہنچانا ہے، لہٰذا اجازت عطا فرمائیں کہ جلدی سے یہ سامان ان تک پہنچا کر آپ کی خدمت میں واپس آجاؤں، اگر میں خدمت میں پہنچ گیا تو آپ کی ضرور مدد کروں گا''

امامؑ نے فرمایا:

''اگر تمہارا میری امداد کا ارادہ ہے تو پھر جلدی جاؤ، خدا تمہیں مغفرت فرمائے''۔

طرماح کہتے ہیں کہ میں نے سمجھ لیا ہے کہ امام علیہ السلام کو میری مدد کی ضرورت ہے، لہٰذا میں اپنے اہل وعیال کے پاس جلدی سے گیا اور ان کے امور کو مرتب کرنے کی وصیت کی اور جلدی سے واپس لوٹنے لگا، انہوں نے میری اس جلدی کا سبب دریافت کیا تو میں نے اپنا سارا مدعا بیان کر دیا، اور ''بنی ثعل'' کے راستے سے امامؑ کی طرف لوٹ آیا، جب ''عذیب الہجانات'' پر پہنچا تو وہاں پر مجھے ''سماعہ بن بدر'' ملا جس نے مجھے بتایا کہ امامؑ تو کربلا میں شہید کر دیئے گئے ہیں یہ سن کر میں واپس آ گیا۔

۲۲۔ قُطقُطانیہ

(منگل، ۲۹/ ذی الحجہ ۶۰ھ)

(معجم البلدان جلد ۴ ص ۳۷۴ میں ہے کہ) ''قُطقُطانیہ'' کوفہ کے قریب ایک جگہ کا نام ہے، یہاں سے ''رُہیمہ'' کا فاصلہ بیس میل سے کچھ زیادہ ہے۔

حضرت امام حسین علیہ السلام کا یہ الٰہی کاروان عذیب الہجانات سے چلا اور ۲۹/ ذی الحجہ بروز منگل یہاں پر پہنچا، حر بھی آپ کے ہمراہ تھے۔

شیخ صدوقؒ فرماتے ہیں کہ یہاں پر آپ کی ملاقات عبداللہ بن حر جعفی سے ہوئی لیکن مشہور قول یہ ہے کہ یہ ملاقات اگلی منزل یعنی قصر بنی مقاتل میں ہوئی جس کی تفصیل آگے چل کر بیان ہوگی۔

۲۳۔ قصر بنی مُقاتل
(بدھ، یکم محرم الحرام ۶۱ ھ)

(معجم البلدان جلد ۴ ص ۳۶۴) میں درج ہے کہ ''قصرِ بنی مقاتل'' منسوب ہے ''مقاتل بن حسان بن ثعلبہ'' کی طرف، یہ ''عین التمر'' اور قطقطانیہ کے درمیان واقع ہے، عیسی بن عبداللہ نے ایک مرتبہ اسے مسمار کر کے دوبارہ تعمیر کیا۔

عبداللہ بن حر جُعفی کا ماجرا:

(وسیلۃ الدارین ص ۶۷ ،تاریخ طبری جلد ۷ ص ۱۶۸، جمہرہ بن حزم ص ۳۸۵) میں ہے کہ، کاروانِ عزم واستقلال قطقطانیہ سے چل کر یکم محرم الحرام بروز بدھ یہاں پہنچا اور یہاں پر آ کر امام علیہ السلام نے دیکھا کہ ایک خیمہ نصب ہے جس کے ساتھ گھوڑا بندھا ہوا ہے اور نیزہ زمین میں گڑا ہوا ہے، آپ نے سوال فرمایا کہ: ''یہ کس کا خیمہ ہے؟'' بتایا گیا ''یہ عبیداللہ بن حر جعفی'' کا ہے۔

یاد رہے کہ یہی عبیداللہ بن حر جُعفی عثمانی شیعہ تھا، جنگ صفین میں شامی لشکر میں رہ کر حضرت امیر علیہ السلام کے خلاف لڑتا رہا، مولائے کائنات امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام کی شہادت کے بعد کوفہ میں سکونت پذیر ہو گیا تھا۔

تاریخ میں اس شخص کی غارتگری اور رہزنی کی داستانیں عام منقول ہیں۔

بہرحال (انساب الاشراف، طبری، تاریخ ابن اثیر منقول از خوارزمی، الاخبار الطوال، امالی صدوق، مقتل الحسین مقرم کے مطابق) امام عالیمقامؑ نے جناب حجاج بن مسروق کو اپنا قاصد بنا کر اسی عبیداللہ کی طرف بھیجا تا کہ وہ اسے امامؑ کی نصرت کی دعوت دیں، جب حجاج اس کے پاس پہنچے تو اس نے پوچھا: ''کیا پیغام لائے ہو؟ حجاج نے کہا: ''ایک ہدیہ اور کرامت آپ کے پاس لایا ہوں، اگر قبول کریں تو!'' یہ حسین بن علی علیہ السلام ہیں جنھوں نے آپ کو اپنی نصرت کی طرف بلایا ہے، اگر آپ ان کی مدد کریں گے تو آپ کو اس کا اجر وثواب ملے گا، اور اگر ان کی رکاب میں مارے جائیں گے تو درجہ شہادت پر فائز ہوں گے''



عراق
دجله
فرات
بغداد
دمشق
کربلا
قصر بنی مقاتل
کوفه
عین الرهمیه
عذیب الهجانات
بیضه
ذوحسم
مغیثه
بصره
واقصه
شراف
قرعاء
بطن عقبه
قاع
شقوق
زباله
بطان
ثعلبیه
حائل
زرود
خزیمیه
اجفر
فید
توز
سمیرا
حاجر
مغیثه الماوان
ماء السلیله
رياض
مدینه
عمق
معدن بنی سلیم
افیعیه
مسلح
دریای سرخ
غمره
ذات عرق
صفاح
جده
بستان بنی عامر
مسیر حرکت امام حسین(ع)